Ghazwa E Khandaq History In Urdu Pdf Free

انتظار

تمام.....ارون الرشید

آسمانوں سے اترنے والی صدا آج بھی انتظار میں ہے کہ سن لی جائے اور سوچی جائے۔

" کثرت کی خواہش نے تمہیں ہلاک کر ڈالا

حتیٰ کہ تم نے قبریں جا دیکھیں"

ابوایوب انصاریؓ کے باغ میں، آپؐ نے گوشت کا ٹکڑا چباتی پہ رکھا اور کہا: فاطمہ گودے آؤ، دو دن سے اس نے بھی کچھ نہیں کھایا۔ پھر ہاتھ بڑھایا اور ارشاد کیا: ایک دن آئے گا کہ گندم کی روٹی لوگ کھایا کریں گے اور ناشکر گزار ہوں گے۔ عرب گندم کم کھاتے کہ آرام طلبی پیدا کرتی ہے حالانکہ نبوت کا نور ابھی طلوع نہ ہوا تھا۔ ابھی وہ اعلیٰ تر ادراک ان میں نہیں تھا، جس کے مل پر تاریخ کے متوازادوار طلوع ہوتا ہے۔

اسفندیار ولی کو اقتدار مطلوب تھا، پشتونوں کا مقدمہ پیش کرنے وہ واشنگٹن گئے اور امریکیوں سے یہ کہا کہ پاک فوج بیت اللہ محسود کی پشت پناہ ہے۔ وکی لیکس کے مطابق مولانا فضل الرحمٰن نے امریکی سفیر سے کہا کہ وزیرِ اعظم بننے میں وہ ان کی مدد کریں۔ مسلسل اور متواتر آصف علی زرداری امریکہ کو وفاداری کا یقین دلاتے۔ نواز شریف برطانیہ، امریکہ اور سعودی شیوخ سے خوف زدہ۔ "دہشت گردی" کے خلاف امریکیوں کی جنگ میں الطاف حسین ان کے ہمنوا۔ چوہدری پرویز الٰہی وزارتِ عظمیٰ کے امیدوار تھے اور محترمہ تو بہت بے تاب۔ مشرف کو اپنا اقتدار بچانا تھا اور واشنگٹن کے سوا ان کا مددگار کوئی نہ تھا۔ کون باقی بچا؟ ایک عمران خان نیازی اور دانشوروں کا خیال تھا کہ وہ دیوانہ ہے۔ سیّد متوّر حسن بھی بچ رہے لیکن پھر بے چین ہوئے کہ تاریخ کے قاضی نے ان کے حق میں فیصلہ کیوں صادر نہ کیا؟ چنانچہ ارشاد کیا کہ یہ سازش ہے کپتان کے سوا اللہ کے دروازے پر کوئی نہ گیا، تمام نعمتوں اور تمام تر امکانات کے ساتھ جو چوپٹ کھلا تھا دلوں میں شک تھا؛ اگرچہ زبانوں پر وہی کلمہ کہ رزق، عزت اور زندگی خالقِ ارض و سما کے ہاتھ میں ہے۔

بتوں سے تجھ کو امیدیں ، خدا سے نا امیدی
مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے ؟

محمد علی جناحؒ سے لارڈ ویول نے کہا: اگر ایک ہندوستانی لیفٹیننٹ گورنر بن سکتا ہے تو دوسرا کیوں نہیں۔ جناحؒ تڑپ کر اٹھے، ہیٹ اٹھایا اور چل دیئے۔ حیرت زدہ وائسرائے لپک کر گئے اور لجاجت سے پوچھا: کیا ہوا جناب جناح۔ جواب ملا "میں یہاں اپنی قوم کو پیچھے نہیں آیا۔" قائدِ اعظمؒ کے پاس کیا تھا؟ 1946ء کے الیکشن کو ابھی کتنے ہی برس باقی تھے کہ جیت کر وہ نمائندگی کا دعویٰ کرتے۔ مگر تو کل بہت اور ایمان بہت۔

خدا کے پاک بندوں کو حکومت میں غلامی میں
زرہ کوئی اگر محفوظ رکھتی ہے تو استغنا

1947ء میں آزادی ملی مگر نہیں ملی۔ داغ داغ اجالا اور شب گزیدہ سحر۔ زنجیریں ٹوٹ گئیں لیکن دلوں اور دماغوں پر پڑے ہوئے قفل نہ کھلے۔ انگریز سے نجات ملی تو امریکیوں کے آستانے پہ سر رکھ دیا۔ قوم کے رہنما ژولیدہ فکر اور اس کا شاعر درویزہ گر۔

ہر چارہ گر کو چارہ گری سے گریز تھا
ورنہ ہمیں جو دکھ تھے، بہت لادوا نہ تھے

آدمی کی روح چیخ اٹھتی ہے۔ اٹھارہ کروڑ آدمی۔ اچھی بھلی معیشت، چالیس ارب ڈالر سالانہ ٹیکس جس سے وصول ہونا چاہیے لیکن صرف آدھا ہی ملتا ہے۔ سیاستدان تاجر، تاجر بے ایمان، جنرل لاچار اور دانشور خوف اور لالچ میں سرگرداں، حتیٰ کہ مونس الٰہی جیسے بھکاری کی چوکھٹ پہ بھکاری

کوئی مشتری ہو تو آواز دے
میں کم بخت جنسِ ہنر بیچتا ہوں

DOWNLOAD: https://tinurli.com/2in5l3

Download

com Ghazwa-e-Khandaq - This book is a must for any student of history, politics, religion and philosophy. Understanding the concept of Ghazwa-e-Khandaq or Ghazwa-e, I.R.A or I.R.I or for those who don't know what is it. This book is well explained in simple language and is a must read for any medical student, student of politics, student of philosophy, student of history and for all students of science and technology. Poverty is the greatest tragedy of the world. Millions of people suffer from it. Even though the world has gone through many changes, there are still millions of people who are not aware of basic problems that face a human being. To those who have not earned a living in their lifetime, it may seem like a great fortune to be the owner of a big house or a lot of land but it is a dream. For them, earning a living is an impossible dream. Ghazwa-e-Khandaq or Ghazwa-e is a famous political slogan for freedom fighters of India. Its meaning is the same as Ghazwa-e-Furqan or Ghazwa-e-Furqan

meaning the greatest Islamic fight for independence from the tyranny of foreign rule. In case of war, an army prepares for war when it knows that its enemy is a powerful one. The army wants to find out about the strength and the weakness of the enemy and to this end it forms its plan and decides its strategy. Similarly, when the people of India enter the battlefield of freedom, they have a good plan of action. They know that the enemy is a powerful one and they prepare themselves accordingly. Ghazwa-e-Khandaq which means the decisive and final battle or decisive confrontation. The reason why Ghazwa-e-Khandaq has become such a popular slogan is because for the first time the people of India have met the situation in which they could fight a decisive battle with the help of science, technology and modern weapons. Ghazwa-e-Khandaq or Ghazwa-e was the first phase of the freedom struggle of India. Ghazwa-e-Khandaq or Ghazwa-e was a guerrilla war fought by the people of India against the British rule. But 82157476af

Related links:

Saajan movie download hd 1080p kickass torrent
The First Templar - Steam Special Edition Torrent Downloadl
planisferio sin nombres con division politico pdf download